

3263- لوگوں کے گروپ کے سامنے کتاب سے پڑھنا

سوال

ہمارے علاقے میں صرف ایک ہی مسجد ہے اور اس میں بھی درس وغیرہ دینے کا انتظام نہیں کہ مسلمان کچھ دین سیکھ سکیں، اس لیے میں اور کچھ دوسرے نمازی اہل علم کی کتابوں سے کوئی موضوع مقرر کر کے نمازیوں پر پڑھتے اور اپنی سمجھ کے مطابق اس کی شرح اور تعلق بھی چڑھاتا ہوں، لیکن امام مسجد اور انتظامیہ کے امیر کو یہ کام پسند نہیں۔

(آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ ہم علماء نہیں اور نہ ہی ہمارے پاس شرعی علم ہے) ہم جو کتابیں پڑھتے ہیں وہ اہل سنت والجماعت کی کتابوں میں سے ہیں۔

تو میرا سوال یہ ہے کہ کیا میں کہیں اس عمل سے گنہگار تو نہیں ہو رہا اور آپ ہمیں اس حالت یعنی جب امام صاحب تعلیم کے اس طریقہ پر راضی نہ ہوں تو اس حالت میں کیا نصیحت کرتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

اپنے مسلمان بھائیوں کی تعلیم کے سلسلے میں جو آپ اپنا واجب ادا کر رہے ہیں اس پر اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

«يَقِينَا اللَّهُ تَعَالَىٰ أَوْرَاسَ كَ فَرَشْتَهٗ حَتَّىٰ كَ جِيُونِيَا اِهْنِي بِلُوں مِيں اَوْر سَمْدَر مِيں مَجْمَلِي بِي لُوگوں كُو خِيْر وَ بِلَهَائِي سَكْحَانِي وَ اَلِي پَر رَحْمَتِي كِي دَعَا كَرْتِي هِيں»۔ مجھ الطبرانی، اور صحیح الجامع حدیث نمبر (1838)۔

لوگوں پر اہل علم کی کتابوں کے پڑھنے میں آپ کے اور ان کے لیے بھی خیر عظیم ہے، آپ یہ کام جاری رکھیں، اور ہم یہ بھی نصیحت کرتے ہیں کہ جس چیز کا انسان کو علم نہ ہو اسے اس کے بارہ میں بات نہیں کرنی چاہیے نہ تو کتاب پر کوئی تعلق اور ملاحظہ لگائیں اور نہ ہی کسی ایسے سوال کا جواب دیں جس کا علم نہ ہو بلکہ جس کا علم نہ ہو تو جواب میں یہ کہنا چاہیے اللہ تعالیٰ اعلم

اور اسی طرح جو بات ثابت ہی نہ ہو اس میں کلام کرنے سے بچنا چاہیے بلکہ بات وہ کریں جو یقینی علم رکھتی ہو، آپ اسلام کے رخنہ پر کام کر رہے ہیں، آپ جو بھی خیر اور ہدایت کی طرف راہنمائی صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر کرتے ہیں، اس میں آپ کے لیے دعوت اور تعلیم کا اجر ہے۔

اور اس پر مستزاد یہ کہ جس نے بھی آپ سے کچھ سیکھا اور اس پر عمل کیا تو اتنا ہی اجر آپ کو بھی ملے گا، جیسا کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بتایا ہے کہ :

(جس نے بھی ہدایت کی طرف راہنمائی کی تو اس کے لیے بھی اتنا ہی اجر و ثواب ہے جتنا کہ عمل کرنے والوں کو ملتا ہے اور ان دونوں کے اجر و ثواب میں کمی نہیں ہوگی) صحیح مسلم حدیث نمبر (4831)۔

اور آپ اپنے امام کو نصیحت کریں کہ وہ اپنے اوپر واجب کردہ کو حسب استطاعت ادا کریں، اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو توفیق دے اور اپنی اطاعت و فرمانبرداری کرنے کی توفیق دے اور اپنی رضا کے کام کرنے نصیب کرے، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے۔

واللہ اعلم.